افضلیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
کا منکر اہلِ سنت سے خارج ہے
تحریر
استاذ العلماء ابوالحسن مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری
بانی و مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ۔ ساؤتھ فیلڈ لین بریڈ فورڈ۔ ۵
ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن۔ جی ٹی روڈ ۰ جہلم

افضلیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
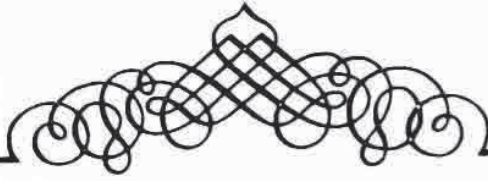
کا منکر اہلِ سنت سے خارج ہے

تحریر

استاذ العلماء ابو الحسن مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری

بانی و مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ۔ ساؤتھ فیلڈ لین بریڈ فورڈ۔ ۵

ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن۔ جی ٹی روڈ ۰ جہلم

نام کتاب	:	افضلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا منکر اہلِ سنت سے خارج ہے
مصنف	:	ابوالحسن علامہ مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری
تعداد	:	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	:	جمادی الاوّل ۱۴۲۹ھ مئی 2008ء
قیمت	:	200 روپے

ملنے کا پتہ

یو۔کے : جامعہ اسلامیہ رضویہ ساؤتھ فیلڈلین بریڈفورڈ۔5

پاکستان : جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن جی ٹی روڈ جہلم

الفہرس

اللہ تعالیٰ نے بخاری شریف میں مستقل افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر باب باندھا ہے جس کا عنوان ہے۔

باب: فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

امام اہل سنت امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے باب باندھ کر ہی اہل سنت و جماعت کا مسلک واضح فرمادیا کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد فضیلت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے۔

بعدیۃ سے مراد بعدیت رتبی ہے یا بعد زمانیہ ہے؟

امام بدرالدین عینی حنفی اور امام ابن حجر عسقلانی شافعی رحمہما اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں بعدیت سے مراد بعدیت رتبی ہے۔ **ليس المراد البعدية الزمانيه لان فضل ابى بكر كان ثابتا فى حياته صلى الله عليه وسلم** [1] بعدیۃ زمانہ مرادنہیں کیونکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت نبی اکرم ﷺ کی حیات (ظاہرہ) میں ثابت تھی، **اى فى رتبه الفضل وليس المراد البعديته الزمانيه فان فضل ابى بكر كان ثابتا فى حياته ﷺ كما دل عليه حديث الباب** [2] یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رتبہ فضیلت میں نبی اکرم ﷺ کے بعد ہیں۔ بعدیۃ زمانیہ مرادنہیں کیونکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت نبی اکرم ﷺ کی حیات (ظاہرہ) میں ثابت تھی۔

لیکن امام احمد بن محمد قسطلانی شافعی شارح بخاری فرماتے ہیں بعدیۃ سے مراد بعدیۃ زمانیہ ہے۔ **باب فضل ابى بكر بعد (فضل) النبى ﷺ**

---

[1] عینی شرح بخاری [2] فتح الباری شرح بخاری

والمراد بالبعدية هناالزمانية اما البعدية فی الرتبة فیقال فیها الافضل بعد الانبیاء ابوبکر [1] یعنی نبی اکرم ﷺ کی فضیلت کے بعد ابوبکر صدیق کی فضیلت ہے اور بعدیۃ سے مراد اس جگہ (باب فضل میں) بعدیۃ زمانیہ ہے۔ باقی بعدیۃ فی الرتبہ تو اس کو یوں ذکر کیا جاتا ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مرتبہ ہے۔

امام بدرالدین عینی اور امام ابن حجر عسقلانی کی مراد اور امام ابن حجر قسطلانی کی مراد کے درمیان نزاع لفظی ہے کیونکہ ان دونوں بزرگوں کا مطلب یہ ہے کہ ظاہری زمانہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت صحابہ کرام سے ثابت نہ ہوئی تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ افضل نہ ہوئے تو وھم فاسد کا رد فرمادیا۔ لہذا بعدیۃ زمانی مراد نہیں کیونکہ آپ کی فضیلت صحابہ کرام پر آپ ﷺ کی ظاہری حیات طیبہ میں ہی ثابت تھی لہذا تمام صحابہ کرام پر آپکی افضلیت ثابت ہے۔ لیکن امام ابن حجر قسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مراد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ کے بعد امت میں سب سے زیادہ فضیلت والے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ تاکہ بعدیۃ رتبی لینے سے کسی کو باقی انبیاء کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام پر فضیلت کا وھم فاسد نہ ہو۔ تو ان کی تقریر سے جب ساری امت سے افضل ہوئے (جیسا کہ خود آگے اِسی مقام پر ذکر فرماتے ہیں۔ **وقد اطبق السلف علی انه افضل الامته** اس پر سلف کا اتفاق ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ساری امت سے افضل ہیں) تو پھر افضل الخلق بعد الانبیاء ہوئے۔ تو ان دو بزرگوں (امام ابن حجر عسقلانی و امام بدرالدین عینی) کی تقریر سے

---

[1] ارشاد الساری شرح بخاری

بھی یہی مطلب نکلا کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کوئی نبی نہیں لہذا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ افضل ہوئے۔ لہذا انبیاء کرام پر فضیلت کا وھم بھی نہ رہا اور کوئی صحابی آپکی افضلیت سے باہر بھی نہ رہا سوء فھم باقلت تدبر کا ازالہ۔

باقی ابنیاء کرام علی نبینا وعلیھم الصلوٰۃ والسلام پر حضرت صدیق اکبر یا کسی بھی فرد امت یا اہل بیت کو جزوی فضیلت دینا اہل سنت کے نزدیک کفر ہے ہم پہلے امام سید السادات سید محمود الوسی بغدادی فاطمی رحمہ اللہ کے حوالہ سے ذکر کر چکے ہیں لہذا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر انبیاء کرام علی نبینا وعلیھم السلام کا فاضل ہونا بدیھی اور ضروریات دین میں سے ہے۔

افضلیت ابی بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ امم سابقہ پر:

باقی ان دو بزرگوں کی تقریر سے کسی کو یہ وھم نہ ہو کہ سابق امتوں پر فضیلت کیسے ثابت ہوئی تو عرض یہ ہے کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ساری امت سے آپ افضل ہیں تو آپ کی امت پہلی تمام امتوں سے افضل ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ کنتم خیر امت تم (اے امت محمد یہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) تمام امتوں سے افضل ہو، لہذا آپ باقی تمام امتوں سے بالطریق الاولیٰ افضل ہوئے کیونکہ افضل کا افضل، افضل ہوتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ فضل ابی بکر بعد النبی ﷺ پر تین بزرگ شارحین رحمھم اللہ تعالیٰ نے جو ارشاد فرمایا اس کا خلاصہ یہی ہے کہ افضل الخلق بعد الانبیاء علھیم الصلوٰۃ والسلام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

افضلیت پر حدیث اوّل ہم سب سے پہلے بخاری شریف کی حدیث ذکر کرتے ہیں۔

حدثنا عبدالعزیز بن عبدالله حدثنا سلیمان عن یحی بن سعید عن نافع عن ابن عمر رضی الله عنه قال کنا نخیر بین الناس فی زمن النبی ﷺ فنخیر ابابکر ثم عمر بن الخطاب ثم عثمان بن عفان رضی الله عنهم۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہا انہوں نے ہم لوگوں کے درمیان خیریت (مرتبہ وفضیلت) بیان کرتے تھے نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ (ظاہرہ) میں پس ہم خیر جانتے اور مانتے تھے۔ ابوبکر کو، پھر حضرت عمر بن خطاب کو پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم کو

امام بدرالدین عینی حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ اِس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں

قوله نخیر ای کنا نقول فلان خیر من فلان فلان خیر من فلان فی زمن النبی ﷺ وبعده کنا نقول ابوبکر خیر الناس ثم عمر. ثم عثمان وفی روایة عبدالله بن عمر عن نافع الآتیة فی مناقب عثمان کنا لانعدل بابی کبرای نجعل له مثلا وفی روایة الترمذی کنا نقول ورسول الله حی ﷺ ابوبکر وعمر وعثمان وقال حدیث صحیح غریب. ورواه الطبرانی بلفظ کنا نقول ورسول الله ﷺ حی افضل هذه الامة ابوبکر وعمر، وعثمان یسمع ذالک رسول الله ﷺ فلاینکره وعلی هذا اهل السنة والجماعة۔[1]

---

[1] عمدۃ القاری شرح بخاری

ہم کہا کرتے تھے فلاں فلاں سے افضل ہے فلاں فلاں سے افضل حالانکہ نبی اکرم ﷺ حیات ظاہرہ سے ہم میں موجود تھے اس کے بعد ہم کہتے تھے تم لوگوں سے ابوبکر افضل ہیں۔ پھر عمر، پھر عثمان اور ایک روایت حضرت نافع کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مناقب عثمان ذوالنورین میں ہے کہ ہم حضرت ابوبکر کے برابر اور ان کی مثل کسی کو نہیں مانتے تھے اور ترمذی شریف کی روایت یوں ہے کہ ہم کہا کرتے تھے حالانکہ نبی اکرم ﷺ حیات ظاہرہ سے موجود تھے مرتبے میں ابوبکر ہیں اور عمر اور عثمان (یعنی ترتیب فی المراتب) اور طبرانی شریف کے لفظ یہ ہیں ہم کہا کرتے تھے درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ حیات ظاہرہ سے ہم میں موجود تھے اس امت میں سب سے افضل ابوبکر ہیں اور عمر، عثمان ہیں۔ حالانکہ یہ بات نبی اکرم ﷺ سماعت فرماتے۔ آپ انکار نہ فرماتے۔

امام بدرالدین عینی حنفی فرماتے ہیں یہ مسلک ہے اہل سنت و جماعت کا لہذا اس کے خلاف عقیدہ رکھنے والا اہل سنت و جماعت ناجی گروہ سے خارج ہے۔ باقی بہتر ناری گمراہ فرقوں میں داخل ہے۔ (مؤلف)

امام ابن حجر عسقلانی فتح الباری شرح بخاری میں تقریباً وہی تقریر فرماتے ہیں جو امام بدرالدین عینی عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں کچھ اضافے کے ساتھ امام ابوداؤد کی روایت کو یوں درج فرماتے ہیں **ولابی داؤد من طریق سالم عن ابن عمر کنا نقول ورسول اللہ ﷺ حیٌّ افضل امتہ النبی ﷺ بعدہ، ابوبکر ثم عمر، ثم عثمان** ابوداؤد شریف میں ہے طریق سالم سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ ہم کہا کرتے تھے درآں حالیکہ رسول